جامعہ علوم اثریہ کا اعزاز

امسال چار طلبہ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ

یہ خبر احبابِ جماعت اور طلبہ کیلئے یقیناً باعثِ مسرت ہوگی کہ امسال جامعہ کے چار طلبہ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہو گیا ہے۔ ان میں سے تین طالبعلم گزشتہ سال فارغ ہو گئے تھے۔ جبکہ ایک طالبعلم جامعہ میں زیرِ تعلیم ہے۔ داخل ہونے والے طلبہ خوش نصیب طلبہ میں (1) حبیب اللہ رحمت دین (2) محمد موسیٰ بن غلام رسول (3) لطف الرحمٰن بن محمد یمین (4) محب اللہ ولد رحمت اللہ اس موقع پر جامعہ کے اساتذہ وطلبہ انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت ان کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور ان سے بڑے پیمانے پر تبلیغ دین کا کام لے اور انہیں اپنے والدین اور جامعات کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین۔

بیت الزکوۃ دولۃ الکویت کے نمائندہ الشیخ مشعل سلیمان السعید کا دورۂ جہلم

گزشتہ دنوں بیت الزکوۃ الکویتی کے نمائندہ الشیخ مشعل سلیمان السعید جامعہ کے دورہ پر جہلم پہنچے۔ ان کے ہمراہ مرکزی جمعیت اہلحدیث شمالی علاقہ جات بلتستان کے ناظمِ اعلیٰ اور دار العلوم غواڑی کے مدیر مولانا عبدالواحد صاحب بھی تھے۔ انھوں نے جامعہ کا معائنہ کیا۔ ان کے اعزاز میں جامع سلطان میں ایک باوقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں طلبہ نے عربی نظمیں، مکالمات اور تقاریر پیش کیں۔ آخر میں معزز مہمان نے طلبہ کو نصیحت آموز خطاب فرمایا۔ انھوں نے جامعہ کی تعلیمی، تربیتی، اور تبلیغی سرگرمیوں کو سراہا۔

رابطہ عالمِ اسلامی مکتب پاکستان کے ڈائریکٹر کا دورۂ جہلم

مورخہ 2 مئی بروز ہفتہ رابطہ عالمِ اسلامی مکتب پاکستان کے ڈائریکٹر سعادۃ الشیخ رحمت اللہ نذیر خان جامعہ کے دورۂ پر جہلم تشریف لائے۔ انھوں نے جامعہ کا تفصیلی معائنہ کیا اور جہلم جیسے چھوٹے شہر میں اتنے بڑے پیمانے پر دین کا کام کرنے پر بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ انھوں نے رئیس الجامعہ اور دیگر انتظامیہ کی دن رات کی کوششوں کو سراہا۔ اور دعا کی اللہ رب العزت ان جامعات کو تاقیامت جاری وساری رکھے۔ آمین۔

جامعہ کے شعبہ کتب میں دو ہفتے کی تعطیلات

جامعہ میں امسال بھی ششماہی امتحانات کے بعد صرف شعبہ کتب (درسِ نظامی) میں دو ہفتے کی تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ جو مورخہ 7 جون بمطابق ۱۴ ربیع الاول سے لیکر مورخہ 22 جون بروز جمعہ تک ہوں گی۔

موضع بھوا (گجرات) میں مسلک اہلحدیث کی کامیابی

مورخہ 24 مئی کو موضع بھوا میں چوہدری ایوب کے کونسلر منتخب ہونے کی خوشی میں ایک بڑی دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں خصوصی طور پر سید ثناء اللہ شاہ صاحب کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ اس دعوت میں گردو نواح کے علاقوں سے بھاری تعداد میں معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر شاہ صاحب نے قرآن و حدیث کی روشنی میں توحید باری تعالیٰ اور اطاعت مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر مدلل تقریر کی۔ اس تقریب میں کچھ شرپسند، قبر پرست لوگ بھی موجود تھے۔ جنہیں یہ وعظ ایک آنکھ نہ بھایا اور دوران وعظ ہی شور و غل مچانے لگے۔ اسکے باوجود شاہ صاحب نے اپنا بیان جاری رکھا اور انہیں کہا کہ دلیل سے بات کرو۔ اسی اثناء میں کھانا تیار ہو جانے کی اطلاع ملی تو ان جاہل مولویوں نے کہا کہ ختم دلوایا جائے۔ اس بات پر بھی اختلاف پیدا ہو گیا، جس کی وجہ سے شاہ صاحب اٹھ کر باہر آ گئے، ان کے ہمراہ اور بھی بہت سے لوگ باہر آ کر چارپائیوں پر بیٹھ گئے۔ شاہ صاحب نے وہاں بھی تبلیغ دین کا فریضہ جاری رکھا اور لوگوں سے کہا کہ اگر کسی نے کوئی بات پوچھنی ہو تو آ کر پوچھ سکتا ہے۔ مگر انہیں جرأت نہ ہوئی کیونکہ شاہ صاحب نے کہا کہ ہمارے مرشد جیسا اگر کسی کا مرشد ہے تو وہ بتائے۔ لیکن اس کا وہ کوئی جواب نہ دے سکے۔ چوہدری محمد اعظم صاحب جو کافی عرصہ شارجہ میں رہے ہیں اور چوہدری محمد الیاس صاحب شاہ صاحب کی باتوں سے بہت متاثر ہوئے، جس پر انھوں نے شاہ صاحب کو جمعہ پڑھانے کی بھی دعوت دی۔ جو انھوں نے قبول کر لی۔ ایک اور مسئلہ پر بھی بات ہوئی۔ بدعتیوں نے کہا کہ قبر پر اذان دینا بخاری شریف میں مستحب لکھا ہے۔ اس بات کو شاہ صاحب نے چیلنج کیا اور کہا کہ یہ بالکل من گھڑت بات ہے اور موجودہ دور کی بدعت ہے، جس کا قرآن و حدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔ شاہ صاحب نے کہا کہ یہ لوگ قیامت تک اس کا ثبوت نہ لا سکیں گے۔ شاہ صاحب کے اس دوٹوک اعلان پر بڑی تعداد میں لوگ اس بات کے قائل ہو گئے اور آئندہ اس بدعت پر عمل نہ کرنے کا اعلان کیا۔

آخر میں چوہدری اعظم اور دیگر ساتھیوں نے اس علاقہ میں علامہ محمد مدنی صاحب کے درس کا مطالبہ کیا تو شاہ صاحب نے کہا کہ ان شاء اللہ ضرور ہو گا۔ اس علاقے میں مسلک اہلحدیث کا یہ پہلا پروگرام تھا، جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہا۔ اس موقع پر مولانا سرفراز صاحب نے بھی قرآن و حدیث پر مبنی خوب دلائل دیئے۔ جس کو لوگوں نے بہت سراہا۔ والحمدلله علی ذالك ۔

یہ تحریر موضع بھوا میں تمام لوگوں کی موجودگی میں لکھی گئی ہے۔ تاکہ یہ سند رہے۔

دستخط	دستخط	دستخط
چوہدری محمد الیاس	چوہدری محمد اعظم	علی حسن شاہ

وقاص کلاتھ ہاؤس کا افتتاح

صائمہ کلاتھ سنٹر کے شیخ محمد جاوید صدر (کلاتھ مرچنٹس یونین) کے چھوٹے بھائی طلعت محمود نے گزشتہ دنوں مین بازار میں وقاص کلاتھ ہاؤس کے نام سے کاروبار شروع کیا ہے۔ جس کا افتتاح مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید نے کیا۔ اس موقع پر حافظ صاحب نے اسلامی تجارت کے عنوان سے مختصر خطاب بھی کیا۔ اس موقع پر شہریوں کی بڑی تعداد نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ آخر میں حافظ صاحب کی دعا سے تقریب کا اختتام ہوا۔

وفیات

عبدالمجید شاھد، عبدالحمید، ارشد فاروق، محمد اشرف سیٹھی اور مدیر حرمین کو صدمہ

مقامی جماعت کی بزرگ ترین شخصیت اور مرکزی جامع مسجد چوک اہلحدیث کے مستقل نمازی شیخ عبدالرشید سیٹھی صاحب مورخہ ۱۳ مئی (اتوار) کو طویل علالت کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم ارشد فاروق سیٹھی اور محمد اشرف سیٹھی کے ماموں اور ایڈیٹر حرمین حافظ عبدالحمید عامر کے ماموں سسر تھے۔ مرحوم نے سوگواروں میں دو بیٹے (عبدالمجید شاھد و عبدالحمید سیٹھی) اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ عبدالمجید شاھد صاحب جامعہ اور اس کے طلبہ کے ساتھ بڑی محبت رکھتے ہیں۔ گاہے بگاہے طلبہ کی خدمت کرتے رہتے ہیں اللہ قبول فرمائے۔ آمین۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ رئیس الجامعہ علامہ مدنی صاحب نے پڑھائی۔

خورشید احمد برادران اور محمود بٹ کو صدمہ

خورشید احمد زرگر (خورشید جیولرز) کے والد اور محمود بٹ کے سسر حاجی عبدالرحیم مرحوم زرگر طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں برطانیہ میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بانی جامعات والدِ مرحوم حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ اور ان کی اولاد سے گہری عقیدت و محبت رکھنے والے جامعہ کے خیر خواہوں میں سے تھے۔ شدید بیماری سے قبل جب بھی پاکستان آتے تو واپسی پر اپنے ہمراہ جامعہ کی رسید بک لے جاتے اور ذاتی دلچسپی لے کر زیادہ سے زیادہ جامعہ کیلئے فنڈز جمع کر کے بھجواتے۔ جزاہ اللہ خیراً۔

مرحوم کی غائبانہ نمازِ جنازہ مورخہ ۲۱ مئی بروز سوموار ۸ بجے شب مرکزی جامع مسجد چوک اہلحدیث میں علامہ مدنی صاحب نے پڑھائی۔ جس میں بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

خاور سیٹھی، خرم سیٹھی، شیخ مسعود و شیخ جاوید برادران کو صدمہ

جہلم کے نوجوان صحافی خاور سیٹھی اور خرم سیٹھی کی والدہ اور شیخ مسعود اور شیخ جاوید برادران کی خالہ